DANISH

(RESEARCH JOURNAL)

VOL. XXVI {26TH.} 2008-09

Post-Graduate Department of Persian
University of Kashmir
Srinagar-190006

Printed by: PIYARA PRESS Sgr. # 9419007053

دانش

نشریهٔ گروه فارسی دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی دانشگاه کشمیر

دانش

سال تاسیس ۱۹۴۹ میلادی ☆ شماره بیست و ششم ۲۰۰۹ میلادی

مدیر مسؤل وسردبیر

پروفیسور محمد منور مسعودی

رئیس بخش فارسی دانشگاه کشمیر و رئیس علوم و زبانهای شرقی و مدرن

مدیر معاون

ڈاکٹر سیده رقیه ❁ ڈاکٹر زبیده جان ❁ ڈاکٹر محمد یوسف لون

دانشیار بخش فارسی دانشگاه کشمیر

نشریه گروه فارسی دانشکده ادبیات و علوم انسانی دانشگاه کشمیر

کلیه حقوق نشر بحق گروه فارسی محفوظ باشد

سال چاپ..........ژانویه ۲۰۰۹ میلادی

تیراژ...............پانصد نسخه

بہای یک شماره..........۱۵۰ روپیه

چاپ خانه..........پیارا پرنٹرس سرینگر 9419007053

کمپوتر کمپوزنگ..........محمد یعقوب/محمد سلیم مخدومی

بخش فارسی دانشگاه کشمیر

شورای مشاوران

- پروفیسور محمد منور مسعودی
- دکتر سیده رقیه
- دکتر زبیده جان
- دکتر محمد یوسف لون

- غضنفر علی
- سید یوسف
- تصدق حسین

بخش فارسی دانشگاه کشمیر

فہرستِ مطالب

پیش لفظ .... پروفیسر محمد منور مسعودی ۷

بخش فارسی

بیدل شاعر بزرگ شبہ قارۂ ہند .... پروفسور محمد منور مسعودی ۱۳

روزنامہ ہا مجلّہ ہای زبان فارسی
در ہند و ایران .... پروفیسور محمد منور مسعودی ۲۶

حضرت شیخ یعقوب صرفی - حیات وفکر و فن .... دکتر سیدہ رقیہ ۳۴

غنی در آئینہ شعر .... دکتر سیدہ رقیہ ۳۷

شعر غنی در آئینہ عصر او .... دکتر زبیدہ جان ۵۶

فکر صرفی در آئینہ قرآن .... دکتر زبیدہ جان ۶۳

نظری در شعر و سخن غنی .... دکتر محمد یوسف لون ۸۱

شیخ یعقوب صرفی و شعر او .... دکتر محمد یوسف لون ۸۶

معرفی بہ خمسہ شیخ یعقوب صرفی .... سید یوسف ۹۳

غنی کشمیری در نظر تذکرہ نویسان .... سید یوسف ۱۰۲

غنی در لباس شعر .... غضنفر علی ۱۱۳

شیخ یعقوب صرفی .... غضنفر علی ۱۱۸

غنی از حیث شاعر بزرگ کشمیر .... تصدق حسین ۱۳۰

جامع الکمالات شیخ یعقوب صرفی .... تصدق حسین ۱۳۵

بخش اردو:

شعبہ فارسی میں ہوئے تحقیقی کاموں کا ایک جائیزہ......شہاب الدین پیر ۱۴۵

مرزا داراب بیگ- جویا کشمیری......................عبدالاحد رفیق ۱۶۱

مغازالنبیؐ اور منظوم السعد کا تقابلی مطالعہ..........محمد عبداللہ گنائی ۱۷۲

جبی کشمیری- صوفی اور شاعر.....................ڈاکٹر رسیدہ رقیہ ۲۲۴

وسط ایشیا کے ساتھ کشمیر کے قدیم تعلقات......ڈاکٹر محمد یوسف لون ۲۳۷

صدائے ضمیر..............................یاسر عرفات ۲۴۳

بخش انگلیسی

Post Graduate Deptt. of Persian at a Glance
Professor M. M. Masoodi

Syllabus and Course of Study &
Computer Crash Course

Remarks on Inspection of Oriental
Colleges of Kashmir and Post Graduate department
of Persian University of Kashmir
Prof. Dr. M. Sharaf-e-Alam

Moulana Jalalud-Din Balkhi Rumu
(Poet and Philosopher) The Embassy of Afghanistan ---(Wshington DC)

Sheikh Sadi on Humanism
Prof. Dr. M. Sharaf-e-Alam

Remembring Late Prof Shamsuddin
The Man of Letters
Prof. Hamid Naseem Rafiabadi

پیش لفظ

کم دہ شراب وصل کہ پر شد ایاغ ما
روغن چنان مریز کہ میرد ایاغ

مجلّہ ''دانش'' کا زیرِ نظر شمارہ اس سال اپنے بانی مبانی پروفیسر شمس الدین احمد سے جدا ہو گیا۔ پروفیسر شمس الدین احمد کو مرحوم کہتے ہوئے بہت رنج ہوتا ہے اور یہ محرومی ان کے مداحوں اور قدر شناسوں کو تا دیر ستاتی رہیگی ۔ مجلّہ ''دانش'' کا اجرا اور اس کا حصول کس قدر دشوار مرحلہ رہا ہوگا، اس کا احساس ہمیں آج بخوبی ہو سکتا ہے جہاں وسیع تر وسائل کے باوجود کسی کام کا معرض وجود میں لانا کس قدر دشوار گذار ہے لیکن یہ دونوں نام پروفیسر شمس الدین احمد اور ''دانش'' تاریخی بھی ہیں اور لازم و ملزوم بھی ۔ تاریخی اس لئے کہ سر زمین کشمیر سے فارسی دنیا میں پروفیسر مرحوم سا دوسرا فارسی اُستاد جس نے ایک ضخیم تحقیقی کام اپنے پیچھے چھوڑا ہے شاید ہی آیندہ کوئی اُٹھ سکے اور ''دانش'' ان ہی کے ہاتھوں پروان چڑھنے والا کشمیر یونیورسٹی کا پہلا تحقیقی جریدا ہے جو کسی شعبہ سے اجرا ہونا شروع ہوا ہو ۔ یہ پروفیسر شمس الدین احمد مرحوم کی ہی دور رس نگاہ تھی کہ جس نے فارسی کے نفوذ کا احیاء اور اس کے اندر تحقیق کے پہلوؤں کو اُجاگر کرنے کا وسیلہ تلاش کر کے شعبہ فارسی اور اس سے ماوراء شائقین کے اس سفر کی راہ ہموار کی جس کے سبب طلبا اور آنے والے محققین اپنی دینی، اخلاقی، فرہنگی اور ثقافتی میراث کا ملاحظہ اور مشاہدہ کرتے ہیں۔

یکی اندیشہ کن، بنگر کیان بودند درین دنیا
کجا رفتند یارانی کہ بودند مونس جانی

شعبہ فارسی بھی من حیث الکل انہی کے ہاتھوں کچھ اس طرح پروان چڑھا کہ آج ایک تناور اور بار آور درخت کی مانند سرسبز شاداب ہے اور اس کی ضیاپاشیوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی وسعتوں اور افادیت کا دامن بھی گسترش اور افزائش سے ہمکنار ہو رہا ہے۔ پروفیسر شمس الدین احمد کی اس طرح کی یادیں انہیں کہاں مرنے دیں گی۔ ہماری دعا ہے کہ ذات باری تعالیٰ انہیں جوار جنت نصیب کرے اور ان کا لگایا ہوا یہ پودا پھولتا پھلتا رہے سدا۔ آمین

بایں ہمہ دانش حسب معمول مختلف تحقیقی موضوعات کے ساتھ آپ کی خدمت میں پہنچ رہا ہے۔ موضوعات اگرچہ چنداں نئے نہیں ہیں، پر تحقیق و اظہار اور ان کی تفہیم و ادراک ہر ایک کے حسب استعداد نیا ہے اور استعداد جس قدر بھی ہے، پر وابستہ حضرات کے اظہار کا یہ ایک حسین وسیلہ ہے جو پروفیسر شمس الدین مرحوم نے ہمارے لئے پیچھے چھوڑا ہے اور اسی میں بہتر سے بہتر معنی کو بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

اس شمارے کی تزئین و ترتیب اور کتابت کی اصلاح میں میرے ہمکار سید یوسف، غضنفر علی اور تصدق حسین نے بڑی جانفشانی سے مراجعت کی اور ہمارا بھرپور ہاتھ بٹایا، میں ذاتی طور پر ان کا ممنون و مشکور ہوں۔ مرحوم پروفیسر شمس الدین احمد کی اندام شکن موت کا صدمہ بخدا اس قدر حاوی ہے کہ بس راہ نہیں ملتی۔

نجاک چون غلطید ند بنا کر دند خوش رسمی
خدا رحمت کند این بندگان پاک طینت را

جہاں یہ شمارہ پروفیسر مرحوم کی المناک خبر کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پہنچ رہا ہے وہاں یہ ایک مژدۂ فردا بھی اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ یہ کہ ہمارے موجودہ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ریاض پنجابی کی کاوشوں اور راہنمائی کے نتیجے میں شعبۂ فارسی کشمیر یونیورسٹی ایک بین

الاقوامی رابطے کے تحت حکومت ایران اور اس کی سات دانشگاہوں ، دانشگاہ تہران ، دانشگاہ آذربائیجان ، دانشگاہ مشہد ، دانشگاہ اصفہان ، دانشگاہ شیراز ، دانشگاہ خوجند اور دانشگاہ تبریز کیساتھ ایک مفاہمتی قرارداد سے مربوط ہوا جس کے ذریعے حکومت ایران اور وہاں کی مذکورہ دانشگاہیں جانبین کے اساتذہ ، طلبا اور محققین کے تبادلے اور غیر ممالک دوروں کے ساتھ ساتھ فارسی زبان کی مشق و تمرین کے لئے مرحلہ وار طور پر ایران بھیجا جائیگا جس کی کفالت حکومت ایران کریگی ۔ اس طرح طلبا اور اساتذہ اپنی تشویق کے چراغ روشن کر پائیں گے ۔ جناب وائس چانسلر نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں شعبہ فارسی کی ضرورتوں اور اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو وسعت دینے کا اعلان بھی کیا اور خالی ہونے پر شعبہ انگریزی کو شعبہ فارسی کے حق میں دے کر فارسی کے تئیں امیر خسروؔ کے اس شعر پر اپنے والہانہ لگاؤ اور خلوص کے جذبات کا اظہار کیا ؎

من تو شدم تو من شدی ۔۔۔ من تن شدم تو جان شدی
تا کس نگوید بعد ازیں[1] ۔۔۔ من دیگرم تو دیگری

عزت مآب شیخ الجامعہ کشمیر کے اس لگاؤ اور قومی ورثہ کے حفظ ماتقدم کی خاطر ان کے خلوص اور ارادوں کے تعلق سے قوی امید ہے کہ فارسی کی گسترش کی نئی نئی راہیں ہموار ہوں گی اور ہمارا یہ فرہنگی ، لسانی اور ثقافتی ورثہ از سر نو اپنی تابناکیوں سے ہمکنار ہوگا ۔

مجلہ دانش کے بھی مصنفین اور محققین کا میں ذاتی طور پر شکر گذار ہوں جن کی کاوشوں سے یہ جریدہ پروان چڑھتا ہے ۔

---

۱ ۔ وائس چانسلر صاحب نے بعد ازاں پڑھا تھا ۔ دونوں صحیح ہیں اور اگر عملی ہوجائے تو وائس چانسلر صاحب کا پڑھا ہوا زیادہ صحیح ہے ۔

بخش فارسی

DANISH

{ RESEARCH JOURNAL }
VOL. XXIVI (26TH.) 2008 - 2009

CHIEF EDITOR,
PROFESSOR M. M. MASOODI
Head,
Post-Graduate Department of Persian

POST-GRADUATE DEPARTMENT OF PERSIAN
UNIVERSITY OF KASHMIR
SRINAGAR - 190006.